السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس عبارت کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے کہ ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میں اس کو مکروہ سمجھتا ہوں کہ کوئی یہ کہے کہ ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے۔ کیونکہ ان الفاظ سے یہ وہم ہوتا ہے گویا کہ مخلوق میں سے کوئی اللہ تعالی کو کسی چیز پر مجبور کرسکتا ہے، جب کہ اللہ عزوجل کو کوئی مجبور نہیں کرسکتا جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

«لَا مُکْرِہَ لَہ» (صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب العزم بالدعاء، ح: ۲۶۷۹)

''اسے کوئی مجبور نہیں کرسکتا۔''

نیز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«لَا یَقُولَنَّ أَحَدُکُمُ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِی إِنْ شِئْتَ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِی إِنْ شِئْتَ ولکن لِیَعْزِمِ الْمَسْأَلَة، ولیعزم الرغبة فان اللہ لا مکرہ لہ، ولا یتعاظمہ شیء أعطاہُ» (صحیح البخاري، الدعوات، باب لیعزم المسالة فانہ لا مکرہ لہ، ح: ۶۳۳۹)

''تم میں سے کوئی یہ نہ کہے اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے معاف فرما دے، اگر تو چاہے تو مجھ پر رحم فرما، بلکہ اسے پورے وثوق سے دعا کرنی چاہیے اور پوری رغبت کا مظاہرہ کرنا چاہئے کیونکہ اللہ کو کوئی مجبور نہیں کرسکتا اور جو کچھ وہ عطاء کردے وہ اس کے لئے گراں بار نہیں ہوسکتی اور نہ ہی وہ اس کے لئے کوئی بڑی بات ہے۔''

لہٰذا ''اللہ تعالیٰ معاف نہ کرے'' جیسے الفاظ استعمال کرنے کے بجائے یہ زیادہ بہتر ہے کہ یوں کہے: ''اللہ ایسا نہ کرے'' کیونکہ یہ الفاظ اس وہم سے بہت دور ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حق میں جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ188

محدث فتویٰ